

سوال

3104

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بریلوی عقیدہ رکھنے والے حنفی کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں؟ ایک امام دیوبندی عقیدہ رکھتا ہے لیکن قوما اور جلس میں دعائیں پڑھتا اور اس کے پیچھے اہل حدیث مشنری اس کی کچھ عجلت کی وجہ سے قوما اور جلس کی دعائیں نہیں پڑھ سکتے کیا ایسے امام کے پیچھے نمازہ وجائے گی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

تر!

عد!

نماز جائز نہیں کیونکہ ان کے بعض عقائد و اعمال شریک اور کفریہ ہیں (مثلاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ان کا یہ عقیدہ کہ آپ کو غیب کا کئی علم تھا اور آپ ہر جگہ حاضر و ناظر ہیں۔ اور اولیاء اللہ کا نجات میں تصرف کی قوت رکھتے ہیں اور تصرف کرتے ہیں اور اہل تہجد کو واجب روا سمجھ کر ان سے استعاذہ لکھ لیں ہاں قارورہ کسرت فلا حجب فانہ قد سول لحم قرینم روا سنن الصحیحہ الثابتہ حتی صار ذکاب عاتم فلا یابون ہا لفظون ہا حدیث رسول اللہ ﷺ (برہ شمارہ نمبر ۸)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1 ص 240-241

محدث فتویٰ